45واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 26 فروری 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

ضلع منڈی بہاؤالدین،اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

***6399:جناب آصف بشیر بھاگٹ:** کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین کے کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے کس کس کالج میں خالی ہیں؟

(ب)ان خالی اسامیوں پر تقرری نہ ہونے کی وجوہات کیاہیں؟

(ج)خالی اسامیوں پرکب تک تعیناتیاں کردی جائیں گی؟

(د)کتنے کالجز میں پرنسپلز کی اسامیاں خالی ہیں ان اسامیوں کوکب تک پر کردیاجائے گا؟

(تاریخ وصولی15مارچ2010 تاریخ ترسیل13مئی2010)

جواب

وزیرہائرایجوکیشن

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں ٹیچنگ سٹاف کی182اسامیاں خالی ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب)خالی اسامیوں پر تقرری پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات پر کی جاتی ہے-محکمہ ہائرایجوکیشن پنجاب خالی اسامیوں کی تفصیل کمیشن کو مہیاکرتاہے کمیشن کے طریق کار کے مطابق امیدواران کی سلیکشن کرتاہے-جس طریق کار کی وجہ سے خالی اسامیاں پر نہیں ہوسکیں-

(ج)خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے محکمہ ہائرایجوکیشن اسامیوں کی تفصیل پبلک سروس کمیشن کو مہیاکررہاہے کمیشن اپنے طریق کار کے مطابق امیدواران کی سلیکشن کرے گااس کے بعد خالی اسامیوں پر ہائرایجوکیشن تقرری کرے گا-

(د)مندرجہ ذیل کالجز میں پرنسپل BS-19کی اسامیاں خالی ہیں-

نام کالج	جس تاریخ سے اسامی خالی ہے	کیفیت
گورنمنٹ ڈگری کالج بھواحسن	27-03-2008	گریڈ18کااسسٹنٹ پروفیسر کام کررہاہے-
گورنمنٹ ڈگری کالج(خواتین)پاہڑیانوالی	27-03-2008	گریڈ18کی اسسٹنٹ پروفیسر کام کررہی ہے-
گورنمنٹ ڈگری کالج(خواتین)ملکوال	27-03-2008	گریڈ17کی لیکچررکام کررہی ہے-
گورنمنٹ ڈگری کالج(خواتین)قادرآباد	21-11-2008	خالی اسامی

گریڈ18سے19میں ترقی کے کیسز حکومت کے پاس زیر غور ہیں-یہ مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ترقی پانے والے

افسران میں سے موزوں افراد کو محکمہ ہائرایجوکیشن ان خالی اسامیوں پر بطور پرنسپل تعینات کردے گا-

(تاریخ وصولی جواب13جولائی2010)

میانی سرگودھا میں ڈگری کالج کے قیام کا معاملہ

***6577: محترمہ زوبیہ رباب ملک**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میانی تھانہ سرگودھا کی حدود میں کتنے گرلز مڈل، ہائی سکول ہیں؟

(ب) ان سکولوں سے کتنی بچیاں سالانہ تعلیم حاصل کرتی ہیں؟

(ج) ان سکولوں سے میٹرک کے بعد مزید تعلیم کے حصول کے لئے کہاں کہاں کالج موجود ہیں ان کالجوں کے نام بتائیں؟

(د) ان کا فاصلہ اس شہر سے کتنا ہے؟

(ہ) کیا حکومت طالبات کے لئے میانی شہر میں ڈگری کالج کا قیام عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) میانی تھانہ سرگودھا کی حدود میں 4 گرلز مڈل سکول اور ایک گرلز ہائی سکول ہے۔

(ب) ان سکولوں میں سالانہ 1500 کے قریب بچیاں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔

(ج) ان سکولوں سے میٹرک کے بعد مزید تعلیم کے حصول کے لئے طالبات کے لئے ایک گرلز ڈگری کالج پھلروان اور دوسرا گرلز ڈگری کالج بھلوال میں واقع ہیں۔اس کے علاوہ ایک گرلز ہائیر سیکنڈری سکول بھیرہ میں بھی موجود ہے جس میں انٹرمیڈیٹ کی سطح تک تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

(د) میانی شہر سے ان کالجز اور ہائیر سیکنڈری سکول کا فاصلہ درج ذیل ہے:-

گرلز ڈگری کالج پھلروان	30 کلو میٹر
گرلز ڈگری کالج بھلوال	50 کلو میٹر
گرلز ہائیر سیکنڈری سکول بھیرہ	16 کلو میٹر (اس ادارے میں انٹرمیڈیٹ کی سطح تک تعلیم دی جاتی ہے اور یہ ادارہ سکولز ایجوکیشن کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے)

(ہ) حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم نے مالی سال 10-2009 میں میانی شہر میں گرلز ڈگری کالج کے قیام کی منظوری دے دی ہے اور اس کی تعمیر کے لئے (MPA,s Package) کے ترقیاتی پروگرام کے تحت 13.500 ملین روپے فراہم کر دیئے گئے ہیں اور تعمیر کے کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2010)

گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میانی (سرگودھا) میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

***6578: محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج میانی (سرگودھا) میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(ج) خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں نیز یہ اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(د) انگلش، فزکس، کیمسٹری اور ریاضی کی کتنی اسامیاں ہیں کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ہ) کالج ہذا میں حکومت کون کونس اسامیاں کس کس سبجیکٹ کی منظور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 12 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج میانی (سرگودھا) میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام اسامی	گریڈ	تعداد
پرنسپل	19	1
ایسوسی ایٹ پروفیسر فزکس	19	1
اسسٹنٹ پروفیسر	18	6
لیکچرار	17	15
نان گزٹیڈ سٹاف	1تا16	34

تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گریڈ 19 کی ایک، گریڈ 18 کی 4 اور گریڈ 17 کی 4 اور نان گزٹیڈ سٹاف کی 21 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم نے گریڈ 18، 19، 20 کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن جبکہ گریڈ 17 کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے سمری برائے منظوری وزیر اعلیٰ کو بھجوا دی ہے۔ پبلک سروس کمیشن میں امیدواروں کی سلیکشن کا کام جاری ہے۔ کمیشن کی سفارشات موصول ہوتے ہی خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ نیز نان گزٹیڈ سٹاف کی ریکروٹمنٹ پر گریڈ 6 تا 16 پر فی الحال پابندی ہے۔

(د) مذکورہ مضامین میں لیکچرار کی 3، ایسوسی ایٹ پروفیسر کی ایک اسامی خالی ہے۔ لیکچرار کی اسامیاں مورخہ 08-2-7 جبکہ ایسوسی ایٹ پروفیسر کی اسامی مورخہ 09-10-10 سے خالی ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج میانی (سرگودھا) کے لئے فی الحال نئی اسامیوں کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

لاہور۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشن راوی کی تفصیلات

***6639: محترمہ نگہت ناصر شیخ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشن راوی لاہور میں پہلا سپورٹس ڈے کب منایا گیا؟

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشن راوی کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ج) متذکرہ کالج میں کون کون سی کلاسیں پڑھائی جاتی ہیں نیز اس میں اساتذہ کی کل کتنی تعداد ہے؟

(تاریخ وصولی 09 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 25 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشن راوی لاہور میں پہلا سپورٹس ڈے مورخہ 06 مارچ 2010 کو منعقد ہوا۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشن راوی لاہور کا کل رقبہ 11 کنال 2 مرلہ ہے۔

(ج) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین گلشن راوی لاہور میں انٹر میڈیٹ کلاسز کی تعلیم دی جارہی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1- ایف اے (آرٹس)

2- ایف ایس سی

3- جنرل سائنس

4- آئی کام

کالج اساتذہ کی کل تعداد 23 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

پرنسپل	1
اسسٹنٹ پروفیسر	2
لیکچرار	20

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

ضلع قصور۔ کنگن پور میں ڈگری کالج بنانے کا معاملہ

***9376: محترمہ ساجدہ میر**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کنگن پور قصبہ کی حدود میں کتنے گرلز و بوائز کالج موجود ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں، ان سے ہر سال کتنی بچیاں بچے امتحان پاس کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس قصبہ میں ڈگری کالج نہ ہونے کی وجہ سے بچیاں اور بچے مزید تعلیم حاصل نہ کر سکتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس قصبہ میں ڈگری کالجز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 06 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) قصبہ کنگن پور ضلع قصور میں اس وقت کوئی گرلز یا بوائز کالج کام نہیں کر رہا تاہم اس قصبہ میں گرلز کالج کی عمارت مکمل ہو چکی ہے جس میں یکم ستمبر 2013 سے باقاعدہ کلاسز کا اجرا کر دیا جائے گا۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ اس قصبہ کے بچے اور بچیاں قریبی علاقوں میں موجود کالجز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ان کالجز کو بسیں بھی فراہم کی ہوئی ہیں جو اس قصبے اور دیگر علاقوں سے بچوں کو روزانہ کی بنیاد پر کالج لانے اور لیجانے کے لئے استعمال کی جارہی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	کنگن پور قصبہ سے فاصلہ	بسوں کی تعداد
1	گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج چونیاں	27 کلومیٹر	01
2	گورنمنٹ بوائز اسلامیہ کالج قصور	65 کلومیٹر	01
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین چونیاں	27 کلومیٹر	04
4	گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین قصور	65 کلومیٹر	01

(ج) جیسا کہ جزو "الف" میں وضاحت کی گئی ہے کہ قصبہ کنگن پور ضلع قصور میں گرلز کالج کی عمارت کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے جس میں یکم ستمبر 2013 سے باقاعدہ کلاسز کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

دی پنجاب ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈز کا قیام و دیگر تفصیلات

***10379: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) دی پنجاب ایجوکیشن Endowment فنڈز لاہور کا قیام کب عمل کس قاعدہ اور قانون کے تحت عمل میں آیا؟

(ب)اس کے کل ملازمین کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)اس کے سال 11۔2010اور 12۔2011 کے اخراجات بتائیں؟

(د) یہ کس کس کلاس کے لئے سکالرشپ کتنی تعداد میں جاری کرتا ہے اور فی طالب علم کتنی رقم دی جاتی ہے؟

(ہ)اس وقت پنجاب میں ایم بی بی ایس کے کتنے طالب علموں کو وظائف دیئے جارہے ہیں، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات کالج وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2011 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF) کو کمپنی کے طور پر کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 42 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ یہ ادارہ 2008۔12۔31 کو رجسٹر ہوا اور باقاعدہ کام کا آغاز فروری 2009 سے کیا گیا۔

پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ کے قیام کا مقصد کم مراعات یافتہ لیکن ذہین اور باصلاحیت طلباء کو بہترین تعلیمی مواقع فراہم کرنا ہے تاکہ ہونہار و مستحق طلباء بھی ان طالب علموں کی برابری کر سکیں جن کو ہر طرح کی تعلیمی سہولیات میسر ہیں۔

PEEF لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو تعلیمی ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرتا ہے۔ یہ ادارہ 2008 سے اب تک 41 ہزار سے زائد طلبا اور طالبات کو وظائف تقسیم کر چکا ہے۔

(ب)ادارہ کے کل ملازمین کی تعداد 48 ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر:1 ایگزیکٹو آفیسر:3 مینجر:8 اسسٹنٹ مینجر:5 آفیسرز:22 سپورٹ سٹاف:9

اس ادارہ میں ملازمین کی تقرری سرکاری گریڈ / پے سکیل کے مطابق نہیں کی جاتی۔

(ج) سال 11۔2010 کے دوران سکالرشپ کے اخراجات کی مد میں 39 کروڑ 99 لاکھ روپے کی رقم سے 17,792 وظائف تقسیم کیے گئے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لیول	2008۔09	2009۔10	2010۔11	کل تعداد
سیکنڈری	0	1,157	1,235	2,392
انٹرمیڈیٹ	2,017	2,296	2,093	6,406
گریجوایشن	3,024	1,683	2,095	6,802
ماسٹر	0	0	1,012	1,012
دیگر صوبہ جات	285	348	547	1,180
کل تعداد	5,326	5,484	6,982	17,792

سال 12۔2011 کے دوران سکالرشپ کے اخراجات کی مد میں 76 کروڑ 10 لاکھ روپے کی رقم سے 26,986 وظائف تقسیم کیے گئے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لیول	2008۔09	2009۔10	2010۔11	2011۔12	کل تعداد
سیکنڈری	0	1,157	1,235	3,072	5,464
انٹرمیڈیٹ	0	2,296	2,093	3,662	8,051
گریجوایشن	1,137	1,683	2,095	3,817	8,732
ماسٹر	0	0	1,012	2,175	3,187
دیگر صوبہ جات	81	348	547	576	1,552
کل تعداد	1,218	5,484	6,982	13,302	26,986

(د) سکالرشپ درج ذیل کلاسوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔

سیکنڈری لیول انٹرمیڈیٹ لیول گریجوایشن لیول ماسٹرز لیول

- سکالرشپ کی تعداد کا تعین ہر سال انڈوومنٹ کی رقم سے حاصل ہونے والی آمدن کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ رواں مالی سال 13۔2012 میں کل 9,952 وظائف تقسیم کیے جائیں گے۔
- فی طالب علم وظائف کی رقم کی تفصیل (منسلکہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ادارہ ہذا 2008 سے اب تک MBBS کے 499 طلبا اور طالبات کو وظائف تقسیم کر رہا ہے جن کی کالج وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

بی آئی ایس ای کا بجٹ و استعمال کی تفصیلات

***10420: محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کا سال 11-2010 اور 12-2011 کا کل بجٹ سال وائز بتائیں؟

(ب) کتنا بجٹ بورڈ کے اپنے ذرائع سے حاصل ہوا اور کتنا حکومت کی طرف سے فراہم کیا گیا؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس بورڈ کے گریڈ 17 اور اوپر کے ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران سرکاری گاڑیوں کی مرمت، پٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(ہ) کتنی رقم کن کن افسران کے دفاتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم ٹیلی فون بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 05 اگست 2011 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)سال 2010-11

آمدن = -/1,051,537,600(10کروڑ51لاکھ37ہزار6سو)روپے

خرچ = -/972,084,732(97کروڑ20لاکھ84ہزار7سو32)روپے

سال 2011-12(تخمینہ)

آمدن = -/1,131,000,000 (ایک ارب13کروڑ10لاکھ)روپے

خرچ = -/1,359,570,000 (ایک ارب35کروڑ95لاکھ70ہزار)روپے

(ب)حکومت کی طرف سے بورڈ کو کوئی رقم فراہم نہیں کی جاتی۔تمام بجٹ بورڈ کے اپنے ذرائع (مختلف طرح کی فیس) سے پورا کیا جاتا ہے۔

(ج) سال 2010-11

تنخواہ = -/20,613,147(2کروڑ6لاکھ13ہزار1سو47)روپے

ٹی اے/ڈی اے = -/103,910(1لاکھ3ہزار9سو10)روپے

سال 2011-12 (01-07-11)تا(31-12-11)

تنخواہ = -/9,512,364(95لاکھ12ہزار3سو64)روپے

ٹی اے/ڈی اے = -/66,750 (66ہزار7سو50)روپے

(د)سال 2010-11

مرمت = -/1,307,306 (13لاکھ7ہزار3سو6) روپے

پٹرول = -/7,994,770 (79لاکھ94ہزار7سو70) روپے

سال 2011-12 (01-07-11)تا(31-12-11)

مرمت = -/544,306 (5لاکھ44ہزار3سو6)روپے

پٹرول = -/4,902,128(49لاکھ2ہزار1سو28)روپے

(ہ)افسران کے دفاتر کی تزئین و آرائش پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(و) (دفتر کی تمام ٹیلی فون لائنز، DSLاور انٹرنیٹ لائنز)

سال 2010-11

رقم = -/1,800,000 (18لاکھ)روپے

سال2011-12 (01-07-11)تا(31-12-11)

رقم = 358,193/- (3لاکھ58ہزار1سو93)روپے

(تاریخ وصولی جواب22مارچ2012)

بی آئی ایس سی میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*10421: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس وقت کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) یکم جنوری2009 سے آج تک کتنے ملازم بورڈ ہذا میں بھرتی کئے گئے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت سے آگاہ کریں؟

(د) کتنے افراد کو کس کس مخصوص کوٹہ میں بھرتی کیا گیا؟

(ہ) کتنے افراد کو رولز میں نرمی کر کے بھرتی کیا گیا یہ نرمی کس اتھارٹی نے دی، اس کا عہدہ بتائیں اور رولز میں نرمی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی05اگست2011 تاریخ ترسیل12ستمبر2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، میں اس وقت906ملازمین کام کر رہے ہیں-

(ب) اس وقت درج ذیل اسامیاں خالی ہیں-

بی ایس20	01اسامی
بی ایس18	05اسامیاں
بی ایس17	08اسامیاں
بی ایس16	12اسامیاں
بی ایس15	01اسامی
بی ایس14	13اسامیاں
بی ایس12	06اسامیاں
بی ایس11	28اسامیاں
بی ایس09	15اسامیاں

بی ایس08	01اسامی
بی ایس07	11اسامیاں
بی ایس06	02اسامیاں
بی ایس05	01اسامی
بی ایس04	03اسامیاں
بی ایس03	01اسامی
بی ایس02	25اسامیاں
بی ایس01	33اسامیاں

(ج)یکم جنوری2009سے آج تک کسی بھی ملازم کو بھرتی نہیں کیا ہے ماسوائے مخصوص کوٹہ کے جن کی تفصیل آگے جزو(د)میں درج ہے۔

(د)یکم جنوری2009سے آج تک صرف03جونیئر کلرکس بی ایس07،ایک ریکارڈ لفٹر بی ایس02اور ایک نائب قاصد بی ایس01کو مخصوص کوٹہ(دفتر ہذا کے ریگولر ملازم کی دوران سروس وفات کی صورت میں)قاعدہ نمبر17-Aکے تحت بھرتی کیا گیا۔

(ہ)یکم جنوری2009سے آج تک کسی بھی ملازم کو بورڈ ہذا میں رولز میں نرمی کر کے بھرتی نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب25اکتوبر2011)

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں ہنگامے،املاک کو نقصان و دیگر تفصیلات

***10512:کرنل(ر)نوید اقبال ساجد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے انجینئرنگ کالج میں2010کے دوران متعدد دفعہ ہنگامے و احتجاج ہوئے جس میں خواجہ فرید گیلری کو بھی نقصان پہنچایا گیا؟

(ب)ان فسادات میں کتنا جانی و مالی نقصان ہوا،اس کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فسادات کے حقائق جاننے کیلئے جو انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی،اس نے انجینئرنگ کالج کے قائم مقام پرنسپل جان محمد کیریو کو ان فسادات کا ذمہ دار اقرار دیا؟

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق جان محمد کیریو نے بطور پراجیکٹ ڈائریکٹر یونیورسٹی کو47.18ملین روپے کا نقصان پہنچانے کی کوشش کی اور ایک ہاسٹل کی تعمیر میں59.41ملین روپے کا نقصان پہنچایا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ انکوائری کمیٹی کی اس رپورٹ پر جان محمد کیریو کی ملازمت کا کنٹریکٹ منسوخ کر دیا گیا؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ جان محمد کیریو کو اب پرکشش مشاہرہ پر دوبارہ ملازمت پر رکھ لیا گیا ہے ؟

(ز) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس معاملہ پر کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 24 اگست 2011 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں درست ہے۔

(ب) جانی نقصان نہیں ہوا تاہم توڑ پھوڑ ضرور ہوئی تھی۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) درست ہے۔

(و) مذکورہ واقعہ میں جان محمد کیریو ملوث نہ تھے اس لئے انہیں معمول کے مطابق مشاہرہ پر بحال کیا گیا ہے۔

(ز) کمیٹی کی سفارشات کے مطابق کارروائی کی جا چکی ہے مزید کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2011)

لاہور: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سلامت پورہ کی عمارت کی تعمیر و دیگر تفصیلات

12213*: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سلامت پورہ لاہور کی بلڈنگ اکتوبر 2011 میں مکمل ہو چکی ہے لیکن ابھی تک اس میں کلاسوں کا اجراء نہ ہوا ہے ؟

(ب) اس میں حکومت کب تک کلاسوں کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) اس میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں نیز خالی اسامیوں کی تفصیل بھی عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں ؟

(د) اس کالج میں کون کون سی کلاسیں ہوں گی ؟

(ہ) ہر کلاس میں طالبات کی تعداد اندازاً کتنی ہو گی، تفصیل سائنس اور آرٹس کی علیحدہ علیحدہ کلاس وائز بتائیں ؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2012 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سلامت پورہ لاہور کی عمارت اکتوبر 2011 میں مکمل ہو چکی تھی مذکورہ کالج کی بلڈنگ کا قبضہ مورخہ 28-02-2012 کو محکمہ ہائرایجوکیشن نے محکمہ تعمیرات سے لیا۔اس وجہ سے تعلیمی سال 2011-12 میں کلاسز کا اجرائنہ ہو سکا۔

(ب) اب چونکہ کالج کی عمارت مکمل ہو چکی ہے محکمہ ہائرایجوکیشن گورنمنٹ آف پنجاب نے کالج کے اجرائکا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے۔بحوالہ نمبری No. SO (Personnel) 5-47/12-F مورخہ 30-04-2012 میں کلاسز کا اجرأ ہو چکا ہے۔

(ج) محکمہ ہائرایجوکیشن حکومت پنجاب نے مندرجہ ذیل اسامیاں فیزون کے تحت منظور کی ہیں:۔

نمبر شمار	نام اسامی	گریڈ	تعداد اسامی	صورت حال
1	پرنسپل	19	ایک	Filled
2	اسسٹنٹ پروفیسر	18	دو	Filled
3	لیکچرار	17	دس	=
4	لائبریرین	17	ایک	=
5	ہیڈ کلرک	14	ایک	=
6	کیئر ٹیکر	09	ایک	=
7	لیکچرار اسسٹنٹ	07	دو	01 Vacant
8	سینئر کلرک	09	ایک	Filled
9	جونیئر کلرک	07	ایک	=
10	لائبریری کلرک	07	ایک	=
11	چوکیدار	01	ایک	=
12	مالی	01	دو	=
13	سویپر	01	دو	=
14	لیبارٹری اٹینڈنٹ	01	ایک	=
15	نائب قاصد	01	ایک	=

(د) کالج ہذا میں مندرجہ ذیل کلاسز کا اجرا کیا جا چکا ہے۔

آرٹس فرسٹ ایئر　پری میڈیکل فرسٹ ایئر　پری انجینئرنگ فرسٹ ایئر　جنرل سائنس فرسٹ ایئر

آئی سی ایس فرسٹ ایئر　　آئی کام فرسٹ ایئر　　آرٹس تھرڈ ایئر

(ہ)ان میں داخل ہونے والی طالبات کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

آرٹس فرسٹ ایئر	200
پری میڈیکل فرسٹ ایئر	60
پری انجینئرنگ فرسٹ ایئر	60
جنرل سائنس فرسٹ ایئر	60
آئی سی ایس فرسٹ ایئر	60
آئی کام فرسٹ ایئر	60
آرٹس تھرڈ ایئر	100

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

ضلع سیالکوٹ: گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

***12261: محترمہ شمسہ گوہر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں واقع گرلز کالجز کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجز میں پرنسپل کی اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں؟

(ج) کس کس کالج میں اس وقت ریگولر پرنسپل تعینات ہیں اور کس میں عارضی پرنسپل کام کر رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کے تمام کالجز میں ریگولر پرنسپل تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2012　　تاریخ ترسیل 28 اپریل 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی سنیارٹی لسٹ جاری کرنے کی تفصیلات

***12262: محترمہ شمسہ گوہر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایسوسی ایٹ پروفیسرز گریڈ 19 کی سنیارٹی گزشتہ دو سال سے اب تک جاری نہیں کی گئی؟

(ب) ان ملازمین کی سنیارٹی لسٹ جاری نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان ملازمین کی سنیارٹی لسٹ کون کون ملازم کب سے تیار کر رہے ہیں؟

(د) کیا ان کی سنیارٹی لسٹ جاری نہ ہونے سے ان کی پروموشن رکی ہوئی نہ ہے؟

(ہ) کیا حکومت بلا تاخیر ان کی سنیارٹی لسٹ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2012 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ایسوسی ایٹ پروفیسرز (مردانہ) کی سنیارٹی لسٹ بمطابق نمبر 94-24986 مورخہ 2012-10-17 اور (زنانہ) زیر نمبر 29-26021 مورخہ 2012-10-31 کو جاری کر دی گئی ہیں۔البتہ پبلک سروس کمیشن کی طرف سے سال 11-2010 بیچ کے سلیکٹی ایسوسی ایٹ پروفیسرز (زنانہ و مردانہ) کی انٹر سی سنیارٹی جاری نہ ہونے کی وجہ سے ان کے نام متعلقہ سنیارٹی لسٹوں میں شامل نہیں کئے جا سکے۔

(ب) ایسوسی ایٹ پروفیسرز زنانہ کی عارضی سنیارٹی لسٹ زیر نمبر 708-15457 مورخہ 2010-5-4 کو جاری کی تھی اور اب فائنل سنیارٹی لسٹ زیر نمبر 29-26021 مورخہ 2012-10-31 کو جاری کر دی گئی ہیں اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز مردانہ کی عارضی سنیارٹی لسٹ زیر نمبر 79-17371 مورخہ 2011-06-30 کو جاری کی تھی اور اب فائنل سنیارٹی لسٹ زیر نمبر 94-24986 مورخہ 2012-10-17 کو جاری کر دی گئی ہیں۔

(ج) دفتر ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن (کالجز) پنجاب لاہور محکمہ تعلیم سے منظوری کے بعد ان کی حتمی سنیارٹی لسٹ جاری کرتا ہے۔

(د) ان کی سنیارٹی لسٹ جاری کر دی گئی ہے اور کسی ایسوسی ایٹ پروفیسر کی پروموشن میں سنیارٹی کی وجہ سے کوئی رکاوٹ نہ تھی اور نہ ہے۔

(ہ) ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ایسوسی ایٹ پروفیسر (زنانہ و مردانہ) کی سنیارٹی لسٹ جاری کر دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

حافظ آباد: گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

***12439: محترمہ لیلیٰ مقدس:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ہائر ایجوکیشن کے مراسلہ نمبر SO(Reform)38/2009 مورخہ یکم اکتوبر 2009 کے تحت گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین حافظ آباد کو 12.000 ملین کے فنڈز فراہم کئے گئے تھے؟

(ب) یہ فنڈز کس مد کے لئے فراہم کئے گئے تھے اور کہاں کہاں خرچ ہوئے، مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کتنے فنڈز Lapse ہو گئے اس کی وجوہات کیا ہیں اور اس کے ذمہ دار کون کون ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2012 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین حافظ آباد کو مبلغ 12.000 ملین روپے مالی سال 2009-10 میں فراہم کئے گئے تھے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ منصوبہ بندی وترقیات نے ایک سمری برائے فراہمی فنڈز مبلغ 1728.450 ملین روپے وزیراعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لئے سال 2009-10 میں بھجوائی۔ یہ رقم محکمہ اعلیٰ تعلیم کے 84 ترقیاتی منصوبہ جات کو فراہم کی جانی تھی۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد رقم مبلغ 1635.310 ملین روپے متعلقہ 24 ضلعی حکومتوں کو فراہم کی گئی جس میں کالج ہذا بھی شامل تھا۔

(ب) یہ فنڈز کالج ہذا میں سٹاف روم اور ملٹی پرپز ہال کی تعمیر کے لئے استعمال ہونے تھے لیکن کوئی رقم خرچ نہ کی گئی کیونکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے یہ رقم واپس حاصل کر کے دوسرے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی جس کی وضاحت جزو (ج) میں موجود ہے۔

(ج) ضلعی حکومتوں کو فراہم کردہ فنڈز Lapse نہیں ہوتے لیکن یہ وضاحت ضروری ہے کہ سال 2009-10 میں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے اپنے تمام ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور یہ فیصلہ کیا کہ جہاں پہلے سے رقم فراہم کر کے ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے وہاں Duplicate فنڈز فراہم نہ کئے جائیں اس حوالے سے معلوم ہوا کہ 20 ایسے کالجز ہیں جن کو 372.390 ملین روپے ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے فراہم کئے گئے ہیں اور ان کالجز میں پہلے سے ترقیاتی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے لہذا یہ رقم واپس حاصل کر کے دوسرے منصوبہ جات پر خرچ کی جائے۔ جن کالجز کے ترقیاتی منصوبہ جات کو فراہم کردہ رقم واپس حاصل کی گئی ان میں گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین حافظ آباد بھی شامل تھا کیونکہ اس کالج میں NLC کو 3.708 ملین روپے پہلے سے فراہم کر دیئے گئے تھے اور ترقیاتی منصوبہ پر عمل درآمد بھی شروع ہو چکا تھا۔ چونکہ اس کالج کو فراہم کردہ رقم مبلغ 12.000 ملین روپے واپس کر لی گئی تھی اس لئے نہ تو کوئی فنڈ خرچ ہوا اور نہ ہی Lapse لہذا کسی کو بھی ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ اس معاملہ سے متعلق تمام ضروری کاغذات پرچہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

حافظ آباد: گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین میں ایم اے کی کلاسز کے اجرائ کی تفصیلات

***12441: محترمہ لیلیٰ مقدس:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین حافظ آباد میں ایم اے کی کلاسز کے اجراء کے لئے چار / پانچ سال سے بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے مگر ایم اے / ایم ایس سی کی کلاسز کا اجراء نہیں کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کی انتظامیہ کی طرف سے اس کالج میں ایم اے / ایم ایس سی کی کلاسز کے اجراء کے لئے ایس این ای کے تحت پوسٹیں اور دیگر متعلقہ ضروریات فراہم کرنے کے لئے کافی دفعہ Request کی گئی ہے مگر ابھی تک حکومت کی طرف سے کوئی جواب موصول نہ ہوا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کالج میں ایم اے / ایم ایس سی کی کلاسز شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2012 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج برائے خواتین حافظ آباد میں بلڈنگ مورخہ 01-03-2010 سے مکمل ہو چکی ہے اور محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ایم اے انگلش اور ایم اے اسلامیات میں کلاسز کے اجرا کی اجازت دے دی ہے۔

(ب) کالج ہذا کی پوسٹ گریجوایٹ کلاسز کے لئے سٹاف کی منظوری کا کیس محکمہ خزانہ کو بھجوا دیا گیا ہے جو نہی ان کی منظوری حاصل ہوئی اس کا Notification جاری کر کے تمام متعلقین کو اطلاع کر دی جائے گی۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے کالج ہذا میں ایم اے اسلامیات اور ایم اے انگلش کی کلاسز کے اجرا کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے اور اگلے تعلیمی سال 14-2013 میں کلاسز کا اجرا ہو جائے گا۔یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ کالجز میں تعلیمی سال کا آغاز ستمبر کے ماہ سے کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

***12522: محترمہ آمنہ الفت:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہائر ایجوکیشن حکومت پنجاب میں MIS Computer Wing/Capacity Building Project میں کنٹریکٹ پر آئی ٹی ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ ہائر ایجوکیشن پنجاب میں مذکورہ پراجیکٹ کے تحت کل کتنی اسامیاں، کس کس گریڈ کی ہیں اور ان پر تعینات افراد کے نام، عہدہ اور تعلیم کے مطابق مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا محکمہ ان اسامیوں پر تعینات کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2012 تاریخ ترسیل 22 مئی 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈیرہ غازی خان یونیورسٹی کا قیام و دیگر تفصیلات

***12549: سردار عامر طلال گوپانگ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان یونیورسٹی کا قیام عمل میں آ چکا ہے اور کلاسیں شروع ہو چکی ہیں، اگر ہاں تو کونسے ڈیپارٹمنٹ شروع ہوئے ہیں اور کل کتنے ڈیپارٹمنٹس قائم کئے جائیں گے؟

(ب)ڈیرہ غازی خان یونیورسٹی کے ہر ڈیپارٹمنٹ میں طلبہ کی موجودہ تعداد کیا ہے اور ہر ڈیپارٹمنٹ میں داخلے کی گنجائش کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2012 تاریخ ترسیل 18 جون 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)حکومت پنجاب نے غازی یونیورسٹی، بنانے کے لئے کام شروع کر دیا ہے اور اس سلسلے میں 11 فروری 2012 کو پنجاب اسمبلی نے غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان کے ایکٹ کی منظوری بھی دے دی ہے۔اس کے علاوہ غازی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تقرری کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے اور درخواستیں بھی وصول کی جا چکی ہیں۔

(ب)غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان ابھی فعال (Functional) نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی طلبا/ طالبات کے داخلے شروع کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

ڈیرہ غازی خان یونیورسٹی کا قیام ودیگر تفصیلات

*12552: **سردار عامر طلال گوپانگ**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ڈیرہ غازی خان یونیورسٹی کا قیام عمل میں آ چکا ہے، اگر نہیں تو یہ یونیورسٹی کب تک قائم کر دی جائے گی؟

(ب)اگر ڈیرہ غازی خان یونیورسٹی کا قیام عمل میں آ چکا ہے تو کیا تمام تر اساتذہ کی اسامیاں پر کر لی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 مئی 2012 تاریخ ترسیل 23 جون 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)حکومت پنجاب نے غازی یونیورسٹی، بنانے کے لئے کام شروع کر دیا ہے اور اس سلسلے میں 11 فروری 2012 کو پنجاب اسمبلی نے غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان کے ایکٹ کی منظوری بھی دے دی ہے۔اس کے علاوہ غازی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تقرری کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے اور درخواستیں بھی وصول کی جا چکی ہیں۔

(ب)غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان ابھی فعال (Functional) نہیں ہوئی ہے لہذا اساتذہ کی تقرریوں کا عمل ابھی شروع نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

چنیوٹ: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے (بوائز) میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء و دیگر تفصیلات

***12613: الحاج محمد الیاس چنیوٹی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے بوائز چنیوٹ میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء "اپنی مدد آپ" کے تحت کر دیا گیا ہے اور مذکورہ کلاسز کی تعلیم جاری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایم اے کی کلاسز کیلئے باقاعدہ طور پر اساتذہ اور دیگر اسٹاف کی منظوری نہیں دی گئی؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس کالج کو پوسٹ گریجویٹ کالج کا درجہ دینے اور ایم اے کی کلاسز کے اجراء کیلئے جملہ ضروری کارروائی کر کے مذکورہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2012 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2012)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں مذکورہ کالج کو ضلعی حکومت نے ایم اے انگلش کی کلاسز کے اجرأ کے لئے باقاعدہ اجازت سال 2002 میں دے دی تھی۔ کالج میں موجودہ سٹاف ایم اے کی کلاسز کو پڑھا رہا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ ہائر ایجوکیشن ہر سال کالج ہذا کو فنڈز دیتا ہے جس کے تحت کالج CTI ہائر کر سکتا ہے۔

(ب) کالج ہذا کی پوسٹ گریجوایٹ کلاسز کے لئے سٹاف کی منظوری کا کیس محکمہ خزانہ کو بھجوا دیا گیا ہے جو نہی ان کی منظوری حاصل ہوئی اس کا Notification جاری کر کے تمام متعلقین کو اطلاع کر دی جائے گی۔

(ج) مذکورہ کالج میں ایم اے کلاسز کا اجرا ہونے کے ساتھ ہی کالج کا درجہ پوسٹ گریجوایٹ ہو چکا ہے۔ تاہم سٹاف کی منظوری کے بعد ضروری عملہ بھی فراہم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

ضلع چنیوٹ: ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز کا تقرر و دیگر تفصیلات

***12614: الحاج محمد الیاس چنیوٹی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ کے ہائر ایجوکیشن کے اداروں کے لئے ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز کا تقرر کر دیا گیا ہے؟

(ب) ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز کے دفتری اسٹاف ممبران کی تعداد کیا ہے اور بلحاظ عہدہ انکی تفصیل کیا ہے نیز اس دفتر کیلئے منظور شدہ گاڑیوں اور دیگر سامان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ دفتر میں اسٹاف گاڑیوں و دیگر سامان کی کمی کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 06 جون 2012 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2012)

جواب موصول نہیں ہوا

بی آئی ایس ای فیصل آباد کے ڈیلی ویجز ملازمین کے مسائل کی تفصیلات

***12696: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) بورڈآف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازم کب سے ڈیلی ویجز پر کام کر رہے ہیں ان کو ماہانہ یا ڈیلی کتنی تنخواہ دی جارہی ہے، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ادارہ چند ملازمین کو-/275روپے اور زیادہ تر ملازمین کو-/210روپے ڈیلی دے رہا ہے، اس تضاد کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بی آئی ایس ای لاہور میں تعینات ڈیلی ویجز ملازمین کو-/310روپے ڈیلی دیئے جارہے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی سی او فیصل آباد نے بھی اس ضلع کے تمام محکمہ جات کو لیٹر لکھا ہے کہ ان کے ماتحت کام کرنے والے ڈیلی ویجز ملازمین کو-/310روپے ڈیلی دی جائے؟

(ہ) کیا حکومت فیصل آباد بی آئی ایس ای میں کام کرنے والے تمام ڈیلی ویجز ملازمین کو بھی-/310روپے ڈیلی دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27جولائی2012 تاریخ ترسیل 22اکتوبر2012)

جواب

وزیر ایجوکیشن

(الف) بورڈ ہذا میں کام کی نوعیت کے مطابق وقتاً فوقتاً یومیہ اجرت پر ملازم رکھے جاتے ہیں ان کا کوئی عہدہ اور گریڈ نہیں ہوتا۔

(ب) بورڈ ہذا میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے افراد کو بورڈ کے فیصلہ مورخہ 27-11-2012 کے تحت یکم دسمبر 2012 سے درج ذیل شرح سے اجرت ادا کی جائے گی:-

غیر ہنر مند	-/350روپے
نیم ہنر مند	-/380روپے
ہنر مند	-/450روپے

(ج) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور میں درج ذیل شرح سے معاوضہ دیا جاتا ہے:-

غیر ہنر مند	-/300روپے
نیم ہنر مند	-/320روپے
ہنر مند	-/490روپے

(د) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے آمدہ مراسلہ جات بورڈ کی گورننگ باڈی کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ خود مختار ادارہ ہونے کی حیثیت سے بورڈ فیصلے کی روشنی میں ادائیگیاں کی جاتی ہیں۔

(ہ) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے آمدہ مراسلہ نمبر 7302-7305 مورخہ 4-8-2012 کے مطابق یکم دسمبر 2012 سے درج ذیل شرح سے ادائیگی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

غیر ہنر مند -/350روپے

نیم ہنر مند -/380روپے

ہنر مند -/450روپے

(تاریخ وصولی جواب 23فروری 2013)

لاہور: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، انٹر پارٹ 1 کے نتائج میں غلطیوں کی تفصیلات

*12763: **محترمہ آمنہ الفت**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور انٹر پارٹ ون 2012 کے رزلٹ میں پیپر Re-checking کے دوران بے شمار غلطیاں سامنے آئی ہیں؟

(ب) کتنے طلباء وطالبات نے Examiner کے خلاف درخواستیں دی ہیں کہ ان کے صحیح سوالوں کو کاٹا گیا ہے جس سے ان کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر پیپر Re-checking کے دوران یہ عیاں ہو جائے کہ طالب علم کے صحیح سوال کو غلط کیا گیا ہے تو بورڈ کے Rule کے مطابق اس صحیح سوال کو کسی صورت درست نہیں کیا جاسکتا

(د) اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہے تو اس طرح کا Rule بنانے کی وجہ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز کیا حکومت ان طالب علموں جنھوں نے اپنے سوال کو صحیح کرنے کے لئے درخواستیں دی ہیں، ان کی پریشانی کا ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19اکتوبر 2012 تاریخ ترسیل 17جنوری 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ری چیکنگ کے دوران ممبران کمیٹی کی جانب سے چند ایک کیسوں کے میزان اور مختصر سوالوں کے جوابات مارک نہ ہونے کی نشاندہی کی گئی۔ جن کی تصحیح / مارکنگ متعلقہ مضمون کے صدر ممتحن یا Paper setter سے کروالی گئی۔

(ب) درست ہے کہ چند ایک طلبا نے اس سلسلے میں درخواستیں دیں۔ ان کی درخواستوں پر متعلقہ مضمون کے Paper setter سے رائے لی گئی جس کے متعلق شکایت کنندہ کو بتادیا گیا۔

(ج) یہ درست نہیں ہے بلکہ اگر Re-checking کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق صحیح جواب کو کاٹا گیا ہے تو اس کی دادرسی کی جاتی ہے یعنی اس کی مارکنگ کروائی جاتی ہے۔ Re-evaluation نہیں کی جاتی یعنی امیدوار کا سوال مارک ہو جائے اور

وہ مطالبہ کرے کہ اسے زیادہ نمبر کیوں نہیں دیئے گئے تو ایسا نہیں کیا جاتا-کیونکہ یہ Re-evaluation کے زمرے میں آتا ہے-کاٹے ہوئے جوابات کو ضرور چیک کیا جاتا ہے-

(د)اس کا جواب شق جزو(ج) میں دے دیا گیا ہے کہ Re-evaluation نہیں کی جاتی ہے-کاٹا ہوا جواب ضرور چیک کیا جاتا ہے-قواعد و ضوابط کے مطابق Re-checking کی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 23 فروری 2013)

لاہور: بی آئی ایس ای انٹر پارٹ 1 کے نتائج میں غلطیوں کی تفصیلات

***12766: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی آئی ایس ای لاہور میں انٹر پارٹ 1 کے نتائج میں بے شمار غلطیاں سامنے آئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خصوصاً سائنس مضامین کی چیکنگ درست طریقے سے نہیں کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین باغبانپورہ لاہور سائنس مضامین کی طالبات کے نتائج میں پیپرز چیکنگ کے دوران صحیح سوالات کو بھی غلط قرار دے دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ انٹر پارٹ 1 مذکورہ کالج کی طالبات کے پیپرز کی چیکنگ نا تجربہ کار اساتذہ سے کروائی گئی ہے؟

(ہ) کیا بورڈ انتظامیہ مذکورہ کالج انٹر پارٹ 1 سائنس مضامین کی طالبات کے پیپرز کی Re-Checking کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ طالبات کی پریشانی کا ازالہ کیا جا سکے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2012 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2013)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ انٹر پارٹ 1 میں بے شمار غلطیاں پائی گئیں- حقیقت یہ ہے کہ دوران چیکنگ چند ایک میزان اور ان مارکڈ مختصر سوالوں کے جوابات کی غلطیاں سامنے آئیں جن کی تصحیح متعلقہ کمیٹی کے ارکان نے کر دی-

(ب) یہ غلط ہے-سائنس کے مضامین کے پیپروں کی چیکنگ متعلقہ مضمون میں ماسٹر ڈگری ہولڈر پروفیسر صاحبان سے کروائی جاتی ہے-مزید ان مضامین کے پیپر انٹر بورڈ ایکسچینج پروگرام کے تحت دوسرے بورڈوں میں بھیجے جاتے ہیں-

(ج) غلط ہے-دوران چیکنگ کسی طالب علم یا طالبہ کا پیپر جس پر صحیح جواب کو غلط قرار دیا گیا ہو-ایسا نہ پایا گیا-جہاں تک گورنمنٹ کالج برائے خواتین، باغبانپورہ، لاہور کا تعلق ہے دوران چیکنگ ایسا کوئی معاملہ نوٹس میں نہیں آیا-

(د) یہ غلط ہے-انٹر میڈیٹ کے تمام پیپرز متعلقہ پیپرز کے متعلقہ مضمون کے پروفیسر ہی سے مارک کرواتے ہیں-اور ایسے اساتذہ کی تقرری کی جاتی ہے جن کا پڑھانے اور مارکنگ کرنے کا کم از کم دو سال سے زائد تجربہ ہو اور اس کے ادارے کا سربراہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اسے پڑھانے اور مارکنگ کا کم از کم تجربہ دو سال سے زائد اور تسلی بخش ہے-

(ہ)اس کی وضاحت جزو(ج) میں کر دی گئی ہے-جہاں تک ری چیکنگ کا تعلق ہے قواعد وضوابط کے مطابق ری چیکنگ کی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب23فروری2013)

لاہور مقصود احمد ملک

24فروری2013 سیکرٹری

بروز منگل 26فروری 2013 محکمہ ہائرایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1-	جناب آصف بشیر بھاگٹ	6399
2-	محترمہ زوبیہ رباب ملک	6577 -6578
3-	محترمہ نگہت ناصر شیخ	6639
4-	محترمہ ساجدہ میر	9376 -10421
5-	محترمہ فائزہ احمد ملک	10379 -10420
6-	کرنل(ر)نوید اقبال ساجد	10512
7-	جناب محمد نوید انجم	12213
8-	محترمہ شمسہ گوہر	12261 -12262
9-	محترمہ لیلیٰ مقدس	12439 -12441
10-	محترمہ آمنہ الفت	12522 -12763
11-	سردار عامر طلال گوپانگ	12549 -12552
12-	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	12613 -12614
13-	خواجہ محمد اسلام	12696
14-	محترمہ خدیجہ عمر	12766